بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم جمعہ

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳	۲۰ رجب ۱۳۸۹ھ - ۳ اخاء ۱۳۴۸ھش - ۳ اکتوبر ۱۹۶۹ء	نمبر ۲۲۸

اخبارِ احمدیہ

● ربوہ ۲ اخاء۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے حضور ایدہ اللہ کی حرم محترم حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے' الحمد للہ۔ احباب حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و سلامتی کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

● اراکینِ انصار اللہ ایک دفعہ پھر اپنے سالانہ اجتماع کے لئے مرکز میں جمع ہو رہے ہیں جہاں وہ خالص دینی اور روحانی ماحول میں اپنا وقت گزاریں گے اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے روح پرور خطابات سے مستفیض ہوں گے۔

حسبِ دستور مجلس کی مضبوطی اور ترقی کی تجاویز سوچنے کے لئے مجلس شوریٰ بھی ہوگی۔ ناظمینِ اضلاع سے درخواست ہے کہ وہ ان پانچ باتوں کے متعلق اپنی تحریری رپورٹ ساتھ لائیں اور یہاں پہنچتے ہی قائد مال کے دفتر میں دیدیں جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(الف) آپ کے حلقہ کی کس کس مجلس کی طرف سے مرکز کو بجٹ نہیں بھجوایا گیا۔

(ب) کس کس مجلس نے اپنا سو فیصدی بجٹ پورا کر دیا ہے۔

(ج) کس کس مجلس کی وصولی بجٹ کے مطابق نہیں ہوئی اور کیوں۔

(د) جن مجالس کی وصولی بجٹ کے مطابق نہیں انکی سالِ رواں کی پوزیشن سالِ گزشتہ کے مطابق کیا ہے۔

(ہ) نقائص کو دور کرنے کے لئے آپ نے کیا مساعی فرمائی ہیں۔ (قائد مال انصار اللہ مرکزیہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

بہت نیک وہی ہے جو بہت دُعا کرتا ہے

سب حاجتیں بغیر شرم کے خدا سے مانگو کہ اصل معطی وہی ہے

"تم خدا تعالیٰ کے ملنے کی صراطِ مستقیم تلاش کرو اور دعا کرو کہ یا الٰہی میں تیرا گنہگار بندہ ہوں اور افتادہ ہوں میری راہنمائی کر۔ ادنیٰ اور اعلیٰ سب حاجتیں بغیر شرم کے خدا سے مانگو کہ اصل معطی وہی ہے۔ بہت نیک وہی ہے جو بہت دعا کرتا ہے کیونکہ اگر کسی بخیل کے دروازہ پر سوالی ہر روز جا کر سوال کرے گا تو آخر ایک دن اس کو بھی شرم آجاوے گی۔ پھر خدا تعالیٰ سے مانگنے والا جو بے مثل کریم ہے کیوں نہ پائے؟ پس مانگنے والا کبھی نہ کبھی ضرور پا لیتا ہے۔ نماز کا دوسرا نام دعا بھی ہے جیسے فرمایا ادعونی استجب لکم۔ پھر فرمایا واذا سألك عبادی عنّی فانّی قریب اجیب دعوۃ الداع اذا دعان۔ جب میرا بندہ میری بابت سوال کرے پس میں بہت ہی قریب ہوں۔ میں پکارنے والے کی دعا کو قبول کرتا ہوں جب وہ پکارتا ہے۔ بعض لوگ اس کی ذات پر شک کرتے ہیں۔ پس میری ہستی کا نشان یہ ہے کہ تم مجھے پکارو اور مجھ سے مانگو۔ میں تمہیں پکاروں گا اور جواب دوں گا اور تمہیں یاد کروں گا ...... جب سے دُنیا کی پیدائش ہوئی ہے اس بات کا ثبوت چلا آتا ہے کہ وہ اپنے خاص بندوں سے ہمکلام ہوتا ہے۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو رفتہ رفتہ بالکل یہ بات نابود ہو جاتی کہ اس کی ہستی ہے بھی۔ پس خدا تعالیٰ کی ہستی کے ثبوت کا سب سے زبردست ذریعہ یہی ہے کہ ہم اس کی آواز کو سُن لیں یا دیدار یا گفتار۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد ہفتم صفحہ ۲۲۶-۲۲۷)

حضرت سیّدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کا مکتوبِ گرامی

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی آجکل لاہور میں قیام فرما ہیں آپ اپنے تازہ مکتوب میں رقم فرماتی ہیں:-

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۱۴۱- سپنسر روڈ - لاہور چھاؤنی

بخدمت ایڈیٹر صاحب الفضل السلام علیکم

(۱) سیّد انعام اللہ شاہ مرحوم جو قادیان میں بہشتی مقبرہ میں دفن ہیں صحابی تھے اور سیّد میر حامد شاہ صاحب کے عزیز قریب تھے ان کی لڑکی ثروت بہت شدید بیمار ہیں ان کی والدہ کی جانب سے اور خود میری جانب سے بھی ان کے لئے درخواستِ دعا ہے۔ وہ سب عزیز محترم بہن بھائیوں سے دردمندانہ التماس کرتی ہیں کہ وہ ان کی لڑکی کی صحت کے لئے دعا کریں۔ خدا تعالیٰ شفاءِ کلّی دے۔ دو ماہ سے نازک حالت لڑکی کی ہے۔ جناح ہسپتال میں داخل ہے۔ دو آپریشن ہو چکے ہیں ابھی تک آرام نہیں نہ مرض میں فرق پڑ رہا ہے۔

(۲) نیز سب بہن بھائی میری بیٹی اور داماد ڈاکٹر مرزا مبشر احمد کی لندن سے بخیریت واپسی کی اور یہاں بچوں کے بھی بخیریت رہنے اور میری صحت کے لئے بھی دعا کریں سخت ضعف ہو جاتا ہے۔ برابر تیسرے دن شدید سر درد ہوتا ہے' اس وقت بھی درد کی حالت میں یہ خط لکھا ہے۔ میں بفضلہ تعالیٰ اپنے فرض سے غافل نہیں ہوں جن جن کے خطوط آتے ہیں جواب نہیں لکھ سکتی مگر اُن کے لئے خصوصاً نیز سب جماعت کے لئے برابر التزام سے دعا کرتی ہوں۔ خدا تعالیٰ میری اس دردِ دل کی خدمت کو قبولیت کا شرف بخشے اور توفیقِ دعا عطا فرماتا رہے یہی خدمت کر سکتی ہوں اب تو کچھ بھی لکھا نہیں جاتا۔ دعا کریں۔ والسّلام

مبارکہ

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳ اخاء ۱۳۴۸ھش

اطاعت کی حقیقی روح

(۲)

گزشتہ مضمون میں بتایا گیا تھا کہ کامیابی اور خیر و برکت کی راہ یہی ہے کہ ہم ایک ہاتھ پر جمع رہیں اور اطاعت کا اعلیٰ نمونہ دکھائیں۔ اسلام نے اطاعت پر خاص زور دیا ہے اور رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشادات اور حضورؐ کا عملی نمونہ بھی ہمیں یہی بتاتا ہے کہ ہمارے اندر اطاعت کی حقیقی رُوح کارفرما ہونی چاہیئے۔ اس روح کا عملی اظہار اس وقت ہوتا ہے جبکہ ہمیں کوئی ایسا حکم دیا جائے جو کسی وجہ سے ہمیں ناپسند ہو لیکن پھر بھی ہم محض اللہ تعالےٰ کی رضا کی خاطر انشراحِ صدر کے ساتھ اس کی تعمیل کریں۔

اس زمانہ میں حریتِ فکر، آزادئ ضمیر اور جمہوریت کے نام سے یورپ میں جو تحریکیں اُٹھی ہیں ان سے متاثر ہو کر کئی ایسے رجحانات اور وساوس نشوونما پا رہے ہیں جو بنیادی طور پر اطاعت کے جذبہ کی نفی کرتے ہیں اور دل و دماغ کو بغاوت اور سرکشی پر آمادہ کرتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ نوجوانوں کے ایک طبقہ میں قانون کا احترام اُٹھ رہا ہے اور وہ اپنے آپ کو ہر قسم کی پابندیوں سے آزاد تصوّر کرنے لگے ہیں۔ حالانکہ خود مغربی ممالک میں بھی — جن سے متاثر ہو کر وہ ایسا کرتے ہیں — قانون کے احترام اور اسکی اطاعت کی رُوح موجود ہے۔ وہاں کے باشندوں کی عظیم اکثریت آج بھی قانون کا احترام کرتی ہے اور اس کی بدولت وہ بہت سے فوائد سے متمتع ہوتی ہے۔

بغاوت اور سرکشی کے جس رُجحان کو آجکل آزادی اور حریتِ فکر کا نام دیا جاتا ہے اس کا ذکر ایک دفعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی مجلس میں بھی ہوا۔ حضورؑ نے اس سلسلے میں اپنی رائے کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا:۔

"مَیں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ مادر پدر آزاد کبھی خیر و برکت کا مُنہ نہ دیکھیں گے۔ نیک نیّتی کے ساتھ اور پوری اطاعت اور وفاداری کے رنگ میں خدا اور اس کے رسولؐ کے فرمودہ پر عمل کرنے کے لئے تیار رہو کہ بہتری اسی میں ہے۔"

(الحکم ۱۲ مئی ۱۸۹۹ء)

حضورؑ کا یہ ارشاد اپنے اندر پیشگوئی کا ایک رنگ رکھتا ہے۔ واقعات اس امر کی تائید و تصدیق کرتے ہیں کہ جو لوگ مادر پدر آزاد زندگی بسر کرنا چاہتے ہیں اور اطاعت اور تسلیم و رضا کی اسلامی رُوح سے سرکشی پر آمادہ ہوتے ہیں وہ واقعی کبھی خیر و برکت کا مُنہ نہیں دیکھ سکتے۔

روحانی اور مذہبی اقدار کو چھوڑنے والے عناصر اگر اطاعت کی رُوح سے بغاوت پر آمادہ ہوں تو اس پر زیادہ تعجب نہیں ہوتا لیکن حیرت ہے کہ خود بعض مذہبی حلقوں میں بھی ایسے خیالات نشوونما پا رہے ہیں جو بنیادی طور پر اطاعت کے اسلامی تصوّر کے سراسر منافی ہیں۔

مثلاً بعض لوگ ترنگ میں آ کر کہہ دیتے ہیں کہ ہم سوائے خدا کے کسی سے نہیں ڈرتے لہذا ہم پر کسی اَور کی اطاعت واجب نہیں۔ وہ یہ کہہ کر بزعمِ خود بڑی جرأت اور دلیری کا اظہار کرتے ہیں اور اسے مومنانہ شان قرار دیتے ہیں۔ حالانکہ اگر وہ خالی الذہن ہو کر خود ہی اِس فقرہ کا تجزیہ کریں کہ "ہم سوائے خدا کے کسی سے نہیں ڈرتے" تو خود انہیں اپنی غلطی کا احساس ہو جائے گا اور یہ معلوم ہو جائے گا کہ وہ خدا تعالیٰ کے خوف اور ڈر کا اظہار کر کے اطاعت سے آزاد نہیں ہو جاتے بلکہ اپنے آپ کو ہزار اطاعتوں اور پابندیوں میں جکڑ رہے ہیں۔ کیونکہ اگر خدا تعالیٰ کا حقیقی خوف دل میں ہو تو اس کے تمام چھوٹے بڑے احکام کی پابندی لازمی ہو جاتی ہے اور اس نے جس جس کی بھی اطاعت کا حکم دیا ہے ان سب کی اطاعت ضروری ہو جاتی ہے۔

گزشتہ دنوں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اس موضوع پر ایک بصیرت افروز تقریر الفضل میں شائع ہو چکی ہے جس میں حضور نے بڑی وضاحت کے ساتھ اچھوتے رنگ میں بتایا ہے کہ خدا تعالیٰ کے خوف کے کیا معنے ہیں اور خشیتِ الٰہی کے کیا تقاضے ہیں جنہیں پورا کرنا ایک ایسے شخص پر واجب ہو جاتا ہے جو یہ کہتا ہے کہ مَیں سوائے خدا کے کسی سے نہیں ڈرتا۔ حضور کی اس تقریر کے دو اقتباس بطور یاددہانی درج ذیل کئے جاتے ہیں۔ حضور نے فرمایا:۔

(۱) "خوف کا لفظ جب اللہ تعالےٰ کے لئے استعمال کیا جائے تو اس کے معنیٰ یہ ہوتے ہیں، مفرداتِ راغب میں ہے:۔

یُرَادُ بِهِ الْكَفُّ عَنِ الْمَعَاصِيْ وَ تَحَرِّي الطَّاعَاتِ

کہ جب یہ کہا جائے کہ مَیں اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتا یا جب یہ سمجھا جائے اور دل میں یہ خیال پیدا ہو کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ توفیق دی ہے کہ میرے دل میں اس کا خوف اور اس کی خشیت پیدا ہو گئی ہے تو اس کے یہ معنے ہوتے ہیں کہ میرے دل میں ایسی کیفیات پیدا ہو گئی ہیں۔ ایسے جذبات پیدا ہو گئے ہیں۔ ایسی قوّت پیدا ہو گئی ہے کہ مَیں ان چیزوں سے پرہیز کرنے والا ہوں جو اللہ تعالیٰ کو ناراض کرتی ہیں اور ان راہوں کو اختیار کرنے کی اللہ تعالیٰ سے توفیق پاتا ہوں جن سے وہ خوش ہوتا ہے۔ یہ معنی ہیں لغوی لحاظ سے لفظ خوف کے۔"

(۲) "جب ہم یہ کہتے ہیں کہ ہمارے دل اپنے اللہ کے خوف سے بھرے ہوئے ہیں تو ہم یہ کہہ رہے ہوتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے رسول نے ہمیں جو کہا اور ہم سے جس رنگ میں اطاعت کا مطالبہ کیا۔ اس رنگ میں ان باتوں میں ہم اس کی اطاعت کریں گے جب ہم یہ کہتے ہیں کہ ہمارے دل میں اللہ تعالیٰ کا خوف ہے تو ہم یہ اعلان کر رہے ہوتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ کے رسول کے خلفاءؔ کی معروف اوامر میں کامل اطاعت کرنے والے ہوں گے۔ جب ہم یہ کہتے ہیں کہ اللہ کا خوف اور اس کی خشیت ہمارے دل میں ہے تو ہم یہ اعلان کر رہے ہوتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ نے جو جماعت اپنے ہاتھ سے قائم کی ہے، ہم اس کی ترقی کے لئے اس کی حفاظت کے لئے ہر قسم کی قربانیاں دینے کے لئے تیار ہوں گے۔ یہ معنی ہیں اللہ تعالیٰ کے خوف کے۔ اللہ تعالیٰ کے خوف کے یہ معنی نہیں کہ یہ کہہ دیا کہ ہم خدا کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے اور پھر سمجھ لیا کہ اب ہم مادر پدر آزاد ہو گئے ہیں۔ ہم اس اعلان کے ساتھ ہزار بندشوں میں جکڑے جاتے ہیں۔" (الفضل ۷ ستمبر ۶۹ء)

گھر بیٹھے دُنیا کی سیر

احمدی مجاہدین اکنافِ عالم میں دن رات اسلام پھیلا رہے ہیں۔ آپ الفضل کے ذریعہ بآسانی ان کی تبلیغی سرگرمیوں سے باخبر ہو سکتے ہیں۔ آج ہی الفضل کا روزانہ پرچہ جاری کروا کر گھر بیٹھے دُنیا کی سیر کا سامان کیجئے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

اولیائے امت محمدیہ کے رؤیا کشوف اور الہامات

مکرم مولانا سید احمد علی صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم سیالکوٹ

نوٹ:۔ یہ مضمون "مجلس ارشاد" سیالکوٹ کے اجلاس میں پڑھا گیا۔

اسلام ایک زندہ اور ہر زمانہ میں تازہ بتازہ پھل دینے والا مذہب ہے۔ جیسا کہ آیت تُؤْتِیْ اُکُلَھَا کُلَّ حِیْنٍۢ بِاِذْنِ رَبِّھَا الخ (سورۃ ابراہیم ع ۱۶) سے ظاہر ہے۔ بانی جماعت احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

۱۔ "قرآن کریم کی زبردست طاقتوں میں سے ایک یہ طاقت ہے کہ اس کی پیروی کرنے والے کو معجزات اور خوارق دیئے جاتے ہیں۔ اور وہ اس کثرت سے ہوتے ہیں کہ دنیا اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔" (چشمۂ معرفت ص ۴۰)

۲۔ "ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے نشان اور معجزات دو قسم کے ہیں۔ ایک وہ جو آنجناب کے ہاتھ سے یا آپ کے قول یا آپ کے فعل یا آپ کی دعا سے ظہور میں آئے۔ اور ایسے معجزات شمار کے رُو سے قریب تین ہزار کے ہیں اور دوسرے وہ معجزات ہیں جو آنجناب کی امت کے ذریعہ سے ہمیشہ ظاہر ہوتے رہتے ہیں اور ایسے نشانوں کی لاکھوں تک نوبت پہنچ گئی ہے۔ اور ایسی کوئی صدی بھی نہیں گزری جس میں ایسے نشان ظہور میں نہ آئے ہوں۔"

(کتاب البریہ صفحہ ۱۲۷ حاشیہ)

۳۔ "میں بار بار کہتا ہوں اور بلند آواز سے کہتا ہوں کہ قرآن اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے سچی محبت اور سچی تابعداری اختیار کرنا انسان کو صاحب کرامات بنا دیتا ہے۔"

(ضمیمہ انجام آتھم ص ۶۱)

اب میں امت محمدیہ کے اولیاء کے رویاء و کشوف اور الہامات پیش کرتا ہوں۔

۱۔ رؤیا صادقہ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

اَنَّ عَائِشَۃَ زَوْجَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَتْ رَاَیْتُ ثَلَاثَۃَ اَقْمَارٍ سَقَطْنَ فِیْ حُجْرَتِیْ فَقَصَصْتُ رُؤْیَایَ عَلٰی اَبِیْ بَکْرِ الصِّدِّیْقِ قَالَتْ فَلَمَّا تُوُفِّیَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلْعَم وَدُفِنَ فِیْ بَیْتِھَا قَالَ لَھَا اَبُوْ بَکْرٍ ھٰذَا اَحَدُ اَقْمَارِکِ وَھُوَ خَیْرُھَا

(موطا امام مالک ص ۸۰)

یُدْفَنُ فِیْ بَیْتِکِ خَیْرُ اَھْلِ الْاَرْضِ ثَلَاثًا

(تاریخ الخلفاء ص ۶۱)

یعنی حضرت عائشہ رض نے فرمایا میں نے رؤیا میں دیکھا کہ میرے حجرے میں تین چاند گرے ہیں۔ میں نے یہ رویا (اپنے والد) حضرت ابوبکر الصدیق کو سنائی۔ جب آنحضرت صلعم وفات پاکر میرے حجرہ میں دفن کر دیئے گئے تو حضرت ابوبکر رض نے فرمایا کہ تیری رویا کے مطابق تین چاندوں میں سے یہ بہترین چاند تیرے حجرہ میں آج آ گیا ہے۔

اس رویا میں حضرت عائشہ کی طبعی عمر بتائی گئی ہے۔ آنحضرت صلعم کی وفات تین بڑے چاندوں میں سے پہلے بتائی گئی۔ اور اور مدفن نبوی اور دو خلفاء کا حضرت عائشہ رض کے گھر میں بتایا گیا۔ اور یہ کہ آپ کے حجرہ میں تین بزرگ مدفون ہوں گے۔

۲۔ خلیفہ دوم حضرت عمر رض کا رؤیا

رَاَیْتُ رُؤْیَا لَا اُرَاھَا اِلَّا لِحُضُوْرِ اَجَلِیْ رَاَیْتُ کَاَنَّ دِیْکًا نَقَرَنِیْ نَقْرَتَیْنِ قَالَ وَذَکَرَ لِیْ اَنَّہٗ دِیْکٌ اَحْمَرُ فَقَصَصْتُھَا عَلٰی اَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَیْسٍ اِمْرَاَۃِ اَبِیْ بَکْرٍ فَقَالَتْ یَقْتُلُکَ رَجُلٌ مِنَ الْعَجَمِ

(مسند احمد جلد ۱ ص ۵۱ مطبوعہ مصر بمبئی)

یعنی حضرت عمر رض نے فرمایا میں نے رؤیا دیکھا ہے۔ جس سے میری وفات قریب معلوم ہوتی ہے۔ اور وہ یہ کہ مجھے ایک مرغ نے دو ٹھونگے مارے۔ اور مجھے یہ بھی بتایا گیا کہ وہ مرغ سرخ رنگ کا ہے۔ یہ رؤیا میں نے حضرت اسماء سے (جو حضرت عائشہ رض کی بہن ہیں) بیان کی تو انہوں نے یہ تعبیر بیان کی کہ کوئی عجمی آدمی آپ کو شہید کر دیگا چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

۳۔ خلیفہ سوم حضرت عثمان کا رؤیا اور الہام

اَنَّ عُثْمَانَ ... قَالَ اِنِّیْ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلْعَم اَلْبَارِحَۃَ فِی الْمَنَامِ وَرَاَیْتُ اَبَا بَکْرٍ وَّعُمَرَ وَاَنَّھُمْ قَالُوْا لِیْ اِصْبِرْ فَاِنَّکَ تُفْطِرُ عِنْدَنَا الْقَابِلَۃَ (الحدیث)

(مسند احمد جلد ۱ ص ۷۲)

یعنی حضرت عثمان رض نے (اپنی شہادت سے قبل) فرمایا کہ آج رات میں نے خواب میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر رض اور عمر رض کو دیکھا جنہوں نے مجھے فرمایا کہ ذرا صبر کریں کیونکہ آج شام کو آپ ہمارے ساتھ افطاری کریں گے۔

۴۔ گیارہ صحابہ کی رؤیا اور الہام

جب اذان کے بارے میں مشورہ ہوا۔ اور بغیر کسی فیصلہ کے سب چلے گئے تو لکھا ہے:۔

فَاُرِیَ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ زَیْدٍ فِی الْمَنَامِ قَالَ رَاَیْتُ رَجُلًا عَلَیْہِ ثَوْبَانِ اَخْضَرَانِ یَحْمِلُ نَاقُوْسًا فَقُلْتُ لَہٗ یَا عَبْدَ اللّٰہِ اَتَبِیْعُ النَّاقُوْسَ قَالَ وَمَا تَصْنَعُ بِہٖ قُلْتُ اُنَادِیْ بِہٖ اِلَی الصَّلٰوۃِ قَالَ اَفَلَا اَدُلُّکَ عَلٰی خَیْرٍ مِّنْ ذٰلِکَ قُلْتُ وَمَا ھُوَ قَالَ تَقُوْلُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اِلٰی اٰخِرِہٖ۔ وَکَذَا الْاِقَامَۃَ فَلَمَّا اَصْبَحْتُ اَتَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلْعَم فَاَخْبَرْتُہٗ بِمَا رَاَیْتُ فَقَالَ اِنَّھَا لَرُؤْیَا حَقٍّ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ فَقُمْ مَعَ بِلَالٍ فَاَلْقِ عَلَیْہِ مَا رَاَیْتَ فَلْیُؤَذِّنْ بِہٖ فَاِنَّہٗ اَنْدٰی صَوْتًا مِّنْکَ

(مشکوٰۃ ص ۶۲ ابن ماجہ ص ۵۱)

یعنی حضرت عبد اللہ بن زید نے رؤیا میں دیکھا کہ ایک آدمی دو سبز کپڑے اوڑھے ناقوس اٹھائے ہوئے ہے۔ میں نے کہا اے خدا کے بندے کیا آپ یہ ناقوس فروخت کریں گے اس نے کہا تم اس کو کیا کرو گے۔ میں نے کہا میں اس کے ذریعہ سے نماز کی اطلاع دوں گا۔ اس نے کہا کیا میں آپ کے ایک طریق نہ تم کو بتاؤں۔ میں نے کہا وہ کیا ہے۔ تو اس نے کہا تم اللہ اکبر اللہ اکبر (تمام اذان آخر تک) اور ایسی اقامۃ کہا کرو۔ صبح ہوتے ہی میں نے آنحضرت صلعم کی خدمت میں حاضر ہو کر رؤیا کا واقعہ عرض کیا۔ حضور نے فرمایا۔ یقیناً یہ رؤیا سچی ہے۔ تم بلال کو سناتے جاؤ جو تم نے دیکھا ہے۔ کیونکہ وہ تم سے بلند آواز والا ہے۔ حضرت عبد اللہ۔ حضرت عمر رض حضرت ابوبکر رض کے علاوہ گیارہ یا چودہ صحابہ رض کو بھی اسی رات خواب میں اذان بتائی گئی تھی

(حاشیہ مشکوٰۃ ص ۶۳۔ ابن ماجہ ص ۵۱ حاشیہ ترمذی جلد ۱ حاشیہ ص ۲۶ وقعیۃ القاری ص ۳)

۵۔ حضرت ام الفضل صحابیہ کا رؤیا

عَنْ اُمِّ الْفَضْلِ بِنْتِ الْحَارِثِ اَنَّھَا دَخَلَتْ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلْعَم فَقَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ رَاَیْتُ حُلْمًا مُنْکَرًا اللَّیْلَۃَ قَالَ وَمَا ھُوَ قَالَتْ اِنَّہٗ شَدِیْدٌ قَالَ مَا ھُوَ قَالَتْ رَاَیْتُ کَاَنَّ قِطْعَۃً مِّنْ جَسَدِکَ قُطِعَتْ وَوُضِعَتْ فِیْ حِجْرِیْ۔ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلْعَم رَاَیْتِ خَیْرًا تَلِدُ فَاطِمَۃُ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ غُلَامًا یَکُوْنُ فِیْ حِجْرِکِ فَوَلَدَتْ فَاطِمَۃُ الْحُسَیْنَ فَکَانَ فِیْ حِجْرِیْ کَمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلْعَم

(مشکوٰۃ ص ۵۷۲ بحوالہ بیہقی)

یعنی حضرت ام الفضل بنت الحارث نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا۔ کہ میں نے آج ایک عجیب سا رؤیا دیکھا ہے۔ حضور نے فرمایا کیا ہے وہ؟ عرض کیا کہ میں نے دیکھا ہے کہ حضور کے جسد مبارک سے ایک ٹکڑا کاٹ کر میری گود میں رکھا گیا ہے۔ حضور نے فرمایا تم نے مبارک رؤیا دیکھا ہے مطلب یہ ہے کہ فاطمہ کے ہاں لڑکا پیدا ہوگا۔ جو تمہاری گود میں آئے گا۔ چنانچہ حضرت فاطمہ کے ہاں حسین رض پیدا ہوئے۔ جو حضور کی تعبیر کے مطابق میری گود میں رہے۔

۶۔ حضرت ام سلمہ صحابیہ رض کا رؤیا

عَنْ سَلْمٰی قَالَتْ دَخَلْتُ عَلٰی اُمِّ سَلَمَۃَ وَھِیَ تَبْکِیْ فَقُلْتُ مَا یُبْکِیْکِ قَالَتْ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَعْنِیْ فِی الْمَنَامِ وَعَلٰی رَاْسِہٖ وَلِحْیَتِہٖ التُّرَابُ فَقُلْتُ مَا لَکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ شَھِدْتُ قَتْلَ الْحُسَیْنِ اٰنِفًا رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ۔

(مشکوٰۃ ص ۵۷۳)

یعنی حضرت سلمیٰ سے روایت ہے کہ میں ایک دفعہ

حضرت ام سلمہ کے پاس گئی تو وہ رو رہی تھیں میں نے رونے کا سبب پوچھا تو بتایا کہ میں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ آپ کے سر اور ریش مبارک پر مٹی ہے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ کیا ہے؟ فرمایا ابھی ابھی میں نے قتل حسین کا نظارہ دیکھا ہے۔

۷۔ حضرت حسنؓ کا رویا اور الہام

رَأَى الْحَسَنُ كَأَنَّ بَيْنَ عَيْنَيْهِ مَكْتُوْبًا قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ فَاسْتَبْشَرَ بِهِ اَهْلُ بَيْتِهِ فَقَصُّوْهَا عَلٰى سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ فَقَالَ اِنْ صَدَقَتْ رُؤْيَاهُ فَقَلَّ مَا بَقِيَ مِنْ اَجَلِهِ فَمَا بَقِيَ اِلَّا اَيَّامًا حَتّٰى مَاتَ

(ابن سعد بحوالہ تاریخ الخلفاء صفحہ ۱۳۴ مطبوعہ کانپور)

یعنی حضرت حسنؓ نے رویا میں دیکھا کہ ا کے سامنے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ لکھا ہوا ہے۔ اس رویا سے ان کے اہل بیت بہت خوش ہوئے۔ اور جب انہوں نے حضرت سعید بن مسیب صحابی کو یہ رویا بتائی تو انہوں نے اس رویا کے صادقہ کی یہ تعبیر کی کہ آپ کی زندگی کے تھوڑے دن باقی ہیں۔ چنانچہ اس رویا کے چند دن بعد آپ کا انتقال ہو گیا۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ

۸۔ حضرت عاتکہ بنت عبد المطلب کا رویا

وَعَنْ دَاَتْ قَبْلَ ذٰلِكَ بِثَلَاثٍ عَاتِكَةُ بِنْتُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اَنَّ مَلَكًا نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ وَاَخَذَ صَخْرَةً مِنَ الْجَبَلِ ثُمَّ حَلَّقَ بِهَا فَلَمْ يَبْقَ بَيْتٌ فِيْ مَكَّةَ اِلَّا اَصَابَهُ شَيْءٌ مِنْهَا فَحَدَّثَتْ بِهَا الْعَبَّاسَ وَبَلَغَ ذٰلِكَ اَبَا جَهْلٍ فَقَالَ مَا يَرْضٰى رِجَالُهُمْ اَنْ يَتَنَبَّئُوْا حَتّٰى تَتَنَبَّاَ نِسَاءُهُمْ

(تفسیر بیضاوی جلد ا ص ۳۰۹ مطبوعہ نول کشور زیر آیت کما اخرجک الآیۃ)

یعنی حضرت عاتکہؓ نے جنگ بدر سے تین دن قبل رویا میں دیکھا کہ ایک فرشتہ نے آسمان سے اتر کر پہاڑ کی ایک چٹان پھینکی ہے جس سے مکہ کا ہر گھر متاثر ہوا ہے۔ یہ رویا آپ نے اپنے بھائی حضرت عباسؓ کو سنائی جو ابوجہل تک بھی جا پہنچی۔ اس نے تمسخر کی کہ ان کے مرد پیشگوئیاں کر کے سیر نہیں ہوئے کہ اب ان کی عورتیں بھی پیشگوئیاں کرنے لگیں۔

نوٹ:۔ مندرجہ بالا رویا و کشوف صرف آٹھ صحابہ اور صحابیات کے بطور نمونہ درج کئے گئے ہیں۔ اب تابعین اور بعد کے بزرگان اور اولیاء امت کے کشوف اور الہامات عرض خدمت ہیں۔

۹۔ حضرت ابو ہریرہ صحابی کے داماد محمد بن سیرین تابعی کی تعبیر خواب

حضرت امام غزالی لکھتے ہیں:۔

"ایک شخص نے خواب دیکھا اس کے ہاتھ میں ایک انگوٹھی ہے جس سے وہ مردوں کے منہ اور عورتوں کی شرمگاہ پر مہر لگا دیتا ہے۔ اس نے اپنا خواب ابن سیرین سے جو بہت بڑے معبر گزرے ہیں۔ بیان کیا انہوں نے کہا تو تو اذان دیتا ہے ماہ رمضان میں صبح صادق سے پہلے اذان دے دیتا ہے۔ اس نے کہا واقعی ایسا ہی ہے۔"

(قسطاس مستقیم مترجم اردو صفحہ ۴۷، ۴۸ مذاق العارفین اردو ترجمہ احیاء علوم الدین جلد ۴ ص ۳۹)

(باقی)

درخواست دعا

عزیزم طاہر احمد ابن مبارک احمد صاحب بھاٹی گیٹ لاہور جو کہ مکرم حکیم سراج دین صاحب کا پوتا ہے بیس روز سے سخت بیمار ہے اور حالت بہت تشویشناک ہے احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اسے اپنے فضل سے کامل صحت عطا فرمائے آمین

لجنہ اماء اللہ کا بارہواں سالانہ اجتماع

ضروری ہدایات

حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

انشاء اللہ بشرط منظوری لجنہ اماء اللہ کا سالانہ اجتماع ۱۷، ۱۸، ۱۹ اکتوبر کو منعقد ہوگا۔ ہدایات کا سرکلر سب لجنات کو بھجوایا جا چکا ہے۔ اخبار الفضل میں پھر شائع کیا جا رہا ہے تا شامل ہونے والیوں کے لئے آسانی ہو۔ مندرجہ ذیل ہدایات کو مدنظر رکھیں۔

۱۔ اجتماع میں شامل ہونے والی بہنوں کے لئے ضروری ہے کہ ان کے پاس مقامی صدر کی تصدیق ہو۔

۲۔ ہر سو ممبرات پر ایک کو کسی مقابلہ میں حصہ لینے کی اجازت ہوگی لیکن تحریری مقابلہ جات میں جس قدر چاہیں شامل ہو سکتی ہیں۔

ممبرات کی تعداد چندہ دہندگان کی تعداد سے لی جائے گی۔ اگر کسی لجنہ کی تعداد ایک سو سے کم ہے تو وہ صرف کسی ایک تقریری مقابلہ میں حصہ لے سکتی ہے۔

مندرجہ ذیل مقابلہ جات ہوں گے

۱۔ تقریری مقابلہ معیار اوّل — فی تقریر سات منٹ

عنوانات (۱) اسلام اور امن عالم
(۲) اسلامی نظام خلافت (۳) تعلق باللہ

۲۔ تقریری مقابلہ معیار دوم — وقت ۵ سے ۶ منٹ

عنوانات:۔ (۱) آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مذہبی رواداری
(۲) تحریک جدید اور اس کے اثمار (۳) درود اور تسبیح کی برکات

۳۔ تقریری مقابلہ معیار سوم — (وقت ۴ سے ۵ منٹ تک)

عنوانات:۔ (۱) اسلام میں عورت کا مقام
(۲) حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کی سیرت کا کوئی پہلو
(۳) صحابیات کی قربانیاں راہ اسلام میں

۴۔ انگریزی تقریری مقابلہ — وقت ۵ منٹ

(1) Means of acquiring good morals and avoiding evil ones
(2) Devices adopted to safe gaurd the text of The Holy Qoran
(3) The object of man's creation

۵۔ مقابلہ مضمون نگاری:۔ مضمون تیار کر کے سالانہ اجتماع سے کم از کم ایک ہفتہ قبل دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کو بھجوایا جائے۔ مضمون فل سکیپ کاغذ کے صرف ایک طرف لکھا ہو اور سات سے دس صفحات تک ہو۔ ہر مضمون پر مقامی لجنہ کی صدر یا سیکرٹری کی تصدیق ہو۔ شامل ہونے والی کے لئے عمر کی کوئی شرط نہیں۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک پر مقالہ لکھنا ہوگا

(۱) معاشی مسائل کا حل اسلام میں (۲) حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور کسر صلیب
(۳) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے عشق

۶۔ مقابلہ حسن قرأت

۷۔ معلومات دینیہ۔ اس کا نصاب ہر لجنہ کو بھجوایا جا چکا ہے۔ نمونہ کا پرچہ ہر لجنہ کو بھجوایا جا چکا ہے۔ اس کے مطابق اجتماع سے قبل امتحان لے کر نمبر بھجوا دیں۔ جو لجنہ خود پرچے دیکھنے کا انتظام نہ کر سکے وہ مرکز کو بھجوا دے۔

۸۔ انسٹرویو دینی معلومات۔ ہر لجنہ سے دو یا تین حصہ لے سکیں گی ٹیم کی صورت میں۔ ہر ٹیم سے چار سوالات کئے جائیں گے

پہلا سوال:۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کے متعلق

دوسرا سوال۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعوے سے پہلے کی زندگی کے متعلق

۳۔ تیسرا سوال:۔ قرآن مجید کے پہلے پارہ میں سے کسی آیت کی تفسیر

چوتھا سوال:۔ کوئی دینی معلوماتی سوال

نوٹ:۔ مالی سال کا یہ آخری ماہ ہے ممبری اور اجتماع کا چندہ جلد از جلد بھجوا دیں۔

خاکسار:۔ مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ

مرکزی اجتماع انصار اللہ ۲۴، ۲۵، ۲۶ اخاء (اکتوبر) میں انصار کثرت سے شریک ہوں گے (قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ)

یہود کے متعلق قرآن کریم کی ایک پیشگوئی

اور

اس کے پورا ہونے کا واضح اعتراف

(مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ بلاد عربیہ)

(۱)

یہود کی تاریخ اور کوائف کے اوراق سازشوں۔ شرارتوں۔ ریشہ دوانیوں سے سیاہ ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں یہودیوں کی ان حرکات کی وجہ سے مسلمانوں کو متعدد مقامات میں تاکیدی الفاظ میں خبردار کیا ہے انبیاء کے ساتھ سلوکِ بد کی وجہ سے یہ لوگ غضب الٰہی کے مورد ہوئے۔ حضرت مسیح علیہ السلام یہود کی اس دیرینہ عادت اور شرارت کا اظہار یوں فرماتے ہیں:۔

"اے یروشلم! اے یروشلم!
تو جو نبیوں کو قتل کرتا اور جو
تیرے پاس بھیجے گئے ان کو
سنگسار کرتا ہے۔"

(متی باب ۲۳)

یہود نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف بھی منظم سازش کی کہ آپ کو قتل کر دیا جائے مسلمانوں کی صفوں میں انتشار پیدا کرنے کی شرارت کی اور اسلام کے خلاف ان کا رویہ انتہائی معاندانہ رہا ہے۔

(۲)

خدا تعالیٰ نے یہود کو عبرتناک سزا دی کہ دو ہزار برس سے ان کو کسی جگہ پر مستقل قیام کے لئے جگہ نہیں ملتی باوجودیکہ یہ قوم ثروت اور دولت سے مالا مال ہے مگر اس قوم کو عزت اور احترام کی نگاہ سے نہیں دیکھا جاتا۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں یہود کی اس حالت کا یوں تذکرہ کیا ہے

وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ
وَالْمَسْكَنَةُ وَبَاءُوْا
بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ
ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوْا
يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ
بِغَيْرِ الْحَقِّ۔

بقرہ (۶۲)

یہود کو ہمیشہ کیلئے ذلیل اور بے کس کر دیا گیا اور وہ اللہ کے غضب کا مورد بن گئے یہ اس وجہ ہوا کہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے اور نبیوں کو ناحق قتل کرتے تھے اور یہ گناہ ان کے نافرمانی کرنے اور حد سے بڑھتے ہوئے ہونے کے سبب سے ان میں پیدا ہو گیا تھا

(۳)

آجکل بعض لوگ یہ اعتراض کرتے ہیں کہ قرآن مجید میں تو یہود کو ذلیل اور بے بس کر دینے کی پیشگوئی ہے مگر موجودہ اسرائیلی حکومت کے قیام کے ہوتے ہوئے قرآن کریم کی پیشگوئی کی حقیقت کیا ہے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ اسرائیلی حکومت کا قیام بھی قرآن مجید کی پیشگوئی کے عین مطابق ہوا ہے۔

قرآن مجید فرماتا ہے

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ
أَيْنَ مَا ثُقِفُوْا إِلَّا بِحَبْلٍ
مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ
النَّاسِ الخ (آل عمران ۱۱۲)

جہاں کہیں بھی یہود پائے جائیں ان پر ذلت نازل کی گئی ہے۔ سوائے اس کے کہ وہ اللہ کے کسی عہد کی پناہ میں آ جائیں یا لوگوں کے کسی عہد کی پناہ میں آ جائیں۔ اسی آیت میں بتایا ہے کہ یہود ذلیل اور بے بس ہیں لہٰذا اگر دنیا کے کسی حصہ میں ان کو استقرار یا قیام نصیب ہوا ہے تو دوسروں کی نوازشات اور حمایت کے نتیجہ میں ہوا ہے۔

(۴)

مندرجہ بالا قرآنی پیشگوئی کے پورا ہونے کا اعتراف اسرائیلی وزیر اعظم مسز گولڈا میر نے یوں کیا کہ واشنگٹن میں اس نے بیان دیتے ہوئے کہا کہ:۔

"اسرائیل کو امریکہ نے قائم کیا تھا اور اب اسی کے سہارے وہ زندہ رہے گا انہوں نے یہ بات کل وہائٹ ہاؤس کی استقبالیہ تقریب میں صدر نکسن کی خیر مقدمی تقریر کا جواب دیتے ہوئے کہی۔ گویا امریکہ کی پناہ حاصل ہونے کی وجہ سے عارضی طور پر یہ حکومت نصیب ہوئی ہے اور قرآن کریم نے پہلے ہی یہ بتا دیا تھا کہ بعض لوگوں کی پناہ حاصل ہونے کی وجہ سے عارضی طور پر ان کی ذلت میں کمی کی جائیگی۔

قرآن مجید کی یہ حتمی پیشگوئی ہے کہ یہود ہمیشہ کے لئے ذلیل رہیں گے کیونکہ وہ غضب الٰہی کا نشانہ ہو چکے ہیں ان کو امن اور چین نصیب نہیں ہو سکتا۔ حکومت اسرائیل کا قیام محض عارضی ہے اور اس کا مستقبل ہر وقت متزلزل ہے روزانہ عربوں اور یہود کے درمیان جنگ ہوتی ہے یہود کے خلاف نفرت اور حقارت کے جذبات پہلے سے زیادہ ہو چکے ہیں۔ قرآن مجید نے مسلمانوں کو خوشخبری دیتے ہوئے بیان کیا ہے

وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ
مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ
يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ۝ ۲۶
إِنَّ فِي هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ
عٰبِدِيْنَ ۝ ۲۷ (الانبیاء)

یعنی ہم نے زبور میں کچھ نصیحتیں کرنے کے بعد یہ لکھ چھوڑا ہے کہ ارض (مقدس) کے وارث میرے نیک بندے ہوں گے۔

اس (مضمون) میں ایک پیغام ہے اس قوم کے لئے جو عبادت گذار ہے مسلمانوں کو ان آیات میں یہ زریں نصیحت کی گئی ہے کہ اگر وہ فلسطین حاصل کرنا چاہتے ہیں تو خدا تعالیٰ کے نیک بندے بنیں اور احکام خداوندی کی تعمیل کریں اور اور مایوس ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ مسلمانوں کا اتحاد اور یکجہتی اس عارضی نام نہاد حکومت کو پاش پاش کر دیگی۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اس وقت تناقض و حجابات کو ختم کر کے متحد ہو کر یہود کا مقابلہ کیا جائے۔ حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ارشادہ میں پیشگوئی ہے کہ یہود اور مسلمانوں کے درمیان جنگ ناگزیر ہے اور اس میں یقینی فتح اور کامیابی مسلمانوں کو ہوگی۔

انشاء اللہ تعالیٰ

لجنہ اماء اللہ لاہور کا سالانہ اجتماع

امسال لجنہ اماء اللہ لاہور کا سالانہ اجتماع ۳-۴-۵ اخاء ۱۳۴۸ ہش / اکتوبر ۱۹۶۹ء بروز جمعہ ہفتہ - اتوار انشاء اللہ تعالیٰ مسجد دارالذکر میں منعقد ہوگا۔

لجنہ لاہور کے جملہ حلقہ جات کی عہدہ داراپنے اپنے حلقہ کی زیادہ سے زیادہ حاضری کی ذمہ دار ہوں گی۔ لہٰذا وہ ممبرات کو پوری توجہ کے ساتھ تمام پروگراموں میں شمولیت کی تاکید فرمائیں۔ پرچہ دینی معلومات حلقوں کو بھجوایا جا چکا ہے۔ اسکے حل شدہ پرچے دفتر لجنہ لاہور میں جلد سے جلد بھجوائیں۔

سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ لاہور

دعائے مغفرت

میری خالہ جان (والدہ صاحبہ چوہدری محمد اسلم صاحب باجوہ ایڈووکیٹ آف شیخوپورہ) مورخہ ۲۲ ستمبر کی شام کو وفات پا گئی ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ خالہ جان احمدی نہیں تھیں۔ مگر انہیں احمدیت کے ساتھ بہت عقیدت تھی۔ ایک دفعہ جب میں نے ان سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی تفسیر صغیر کا ذکر کیا۔ تو انہوں نے میری ہمشیرہ کی شادی پر خاص طور پر ایک جلد ربوہ سے منگوا کر اسے دی۔

احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ خالہ جان کی مغفرت فرمائے۔ اور ہم سب کو اور خصوصاً ان کے بیٹوں بیٹیوں کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

(مبشر احمد کاہلوں چک ۱۱/۹ ضلع ساہیوال)

خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع میں علمی مقابلہ جات

اس سال خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر مندرجہ ذیل علمی مقابلہ جات ہوں گے۔ مجالس اپنے ہاں مقامی طور پر ان مقابلہ جات کی تیاری کروائیں۔

۱۔ تلاوت قرآن کریم

۲۔ حفظ قرآن کریم

۳۔ ترجمہ و تفسیر قرآن کریم (ہرسہ معیار)

۴۔ مطالعہ احادیث (ہرسہ معیار)

۵۔ مطالعہ کتب حضرت مسیح موعودؑ (دوران سال مطالعہ کردہ کتب)

۶۔ مضمون نویسی (ہرسہ معیار)

عناوین۔ (ا) اسلام کا اقتصادی نظام (ب) حضرت مسیح علیہ السلام کا سفر کشمیر (ج) ملائکۃ اللہ (د) تحریک جدید اور غلبۂ اسلام

نوٹ:۔ مضمون نویسی کے دوران حوالہ جات دیکھنے کی اجازت ہو گی کاغذ قلم وغیرہ کا انتظام خود کرنا ہو گا

۷۔ تقاریر۔ (ہرسہ معیار)

عناوین۔ (ا) ملازم اور مالک کے باہمی تعلقات، حقوق اور فرائض کے بارہ میں آنحضرت صلی اللہ کا اسوۂ حسنہ اور تعلیم

(ب) دورِ حاضر کے تقاضے اور خدام الاحمدیہ کی ذمہ داریاں

(ج) خادم وہ ہے جو آقا کے قریب ہے

(د) روح خدمت اور احمدی نوجوان

(ہ) تحریک جدید کا ایک مطالبہ

۸۔ مشاہدہ اور معائنہ

۹۔ عام دینی معلومات (ہرسہ معیار)

۱۰۔ نظم

۱۱۔ اذان

۱۲۔ پیغام رسانی (ٹیم چھ خدام)

۱۳۔ عربی قصیدہ حضرت مسیح موعودؑ "یا عین فیض اللہ والعرفان" کے زیادہ سے زیادہ اشعار صحیح تلفظ اور ترجمہ کے ساتھ سنانا

۱۴۔ (ا) پرچہ قرآن کریم
(ب) پرچہ عام دینی معلومات
(ج) پرچہ ذہانت
} ان تینوں پرچوں میں تمام خدام کی شمولیت لازمی ہے۔

نوٹ:۔ (ا) پہلے ۹ مقابلہ جات میں شامل ہونے والے خدام کے لئے ضروری ہو گا کہ وہ اپنے تعلیمی کارڈ ہمراہ لائیں ورنہ مقابلہ میں شریک ہونے کے مجاز نہ ہوں گے۔

(ب) جس خادم کے تعلیمی کارڈ کے اندراجات سب سے زیادہ مکمل اور صحیح ہوں گے اسے خصوصی انعام دیا جائے گا۔

(ج) مجلس سوال و جواب۔ سالانہ اجتماع کے دوران ایک نشست میں ہر قسم کے علمی اور مذہبی سوالات کے جوابات دئے جائیں گے یہ سوالات قبل از وقت منتظم علمی مقابلہ جات کو بھجوا دینے ضروری ہیں

(د) ہرسہ معیار حسب ذیل ہیں

معیار اوّل۔ گریجوایٹ۔ فاضل۔ جامعہ میں درجہ ثالثہ یا اس سے زائد تعلیم یافتہ۔

معیار دوم۔ میٹرک۔ جامعہ احمدیہ میں درجہ ممہدہ تا ثانیہ

معیار سوم۔ پہلے دونوں معیاروں سے کم تعلیم یافتہ

(مہتمم تعلیم)

امتحان وظائف اطفال الاحمدیہ

شعبہ تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے اس سال بھی حسب سابق ایک انعامی مقابلہ برائے تعلیمی وظائف سالانہ اجتماع کے موقعہ پر ہو گا۔ اوّل دوم آنے والے اطفال کو دس دس روپے ماہوار کے تعلیمی وظائف ایک سال کے لئے دئے جائیں گے۔ انشاء اللہ

اس میں شمولیت کی شرائط حسب ذیل ہیں:

۱۔ اس مقابلہ میں شامل ہونے والے اطفال کا انٹرویو لیا جاوے گا جس کا کورس حسب ذیل ہے۔

(ا)۔ کامیابی کی راہیں مکمل سیٹ

(ب)۔ کتابچہ عام دینی معلومات

(ج)۔ سیرت سید الانبیاءؐ از شیخ عبد القادر

(د) سیرت حضرت مسیح موعودؑ از حضرت مصلح موعود

(ہ) سال بھر کے رسالہ تشحیذ الاذہان میں شائع ہونے والی معلومات

۲۔ جو اطفال یہ وظیفہ حاصل کر چکے ہیں وہ اس مقابلہ میں شریک نہیں ہو سکیں گے

۳۔ مقابلہ میں شامل ہونے والے اطفال اپنے ہمراہ قائد صاحب مقامی کی تصدیق لائیں۔ کہ وہ کونسی مجلس کے طفل ہیں اور ان کی مجلس میں کیا ساعی ہیں۔

(مہتمم تعلیم)

ضرورت

تعلیم الاسلام انٹر کالج گھٹیالیاں میں مندرجہ ذیل اسامیوں کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔

لیکچرار اسلامیات و تاریخ

ڈائریکٹر فزیکل ایجوکیشن اور ڈرل ماسٹر

لیکچرار کے لئے ایم۔ اے ہونا ضروری ہے۔ اس امیدوار کو ترجیح دی جائے گی جو کسی دوسرے مضمون کے بھی ایم اے ہوں۔ تنخواہ -/۲۰۰ روپے ماہوار سے شروع ہو گی فزیکل ایجوکیشن کے لئے فوج یا پولیس کے پنشنر کو ترجیح دی جائے گی بشرطیکہ مختلف کھیلوں کا تجربہ رکھتا ہو۔ کم از کم مطلوبہ تنخواہ درخواست میں لکھیں درخواست بیج کو الف پندرہ اکتوبر تک مندرجہ ذیل پتہ پر بھیجدیں۔ کالج میں انٹر آرٹس کا بندوبست ہے۔ فرسٹ ڈویژن کے ہر طالبعلم کو فیس کی پوری رعایت دی جائے گی۔ اور غریب طلباء کی خاص مدد کی جاتی ہے۔ کالج کے ساتھ ہاسٹل بھی ہے۔

پرنسپل تعلیم الاسلام کالج گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے دادا جان چوہدری محمد عبد اللہ صاحب سوہادی آجکل کراچی میں بیمار ہیں احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (کریم اللہ ہدایت)

۲۔ خاکسار کی والدہ محترمہ بیمار ہیں۔ احباب جماعت بزرگان سلسلہ سے والدہ محترمہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(خاکسار نعیم احمد عابد ۲/۲۱ دار الرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ)

۳۔ میرے بڑے بھائی مکرم سید اعجاز احمد شاہ صاحب انسپکٹر بیت المال کا موتیابند کا اپریشن ۲۹/۹ کو ڈسکہ ہسپتال میں ہو رہا ہے۔ احباب کرام سے برادرم موصوف کے اپریشن کے کامیاب ہونے اور کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (سید سجاد احمد پاکستان چپ بورڈ لمیٹڈ جہلم)

۴۔ خاکسار کے دونوں کان بند ہوئے تین سال کا عرصہ ہو گیا ہے۔ اونچا بھی سنائی نہیں دیتا ڈاکٹروں نے یہ مرض لاعلاج قرار دیا ہے۔ بہرہ پن ہونے کی وجہ سے عاجز دن رات سخت پریشان اور غمگین رہتا ہے۔ والدین بھی سخت پریشان ہیں۔ خاکسار احباب جماعت سے قوت سماعت بحال ہونے کے لئے دعا کی درخواست کرتا ہے

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

جنوبی افریقہ میں خوفناک زلزلہ

کیپ ٹاؤن ۔ یکم اکتوبر ۔ جنوبی افریقہ کے دو ساحلی صوبوں کیپ ٹاؤن اور منٹال میں زبردست زلزلہ کے دوران متعدد افراد ہلاک اور بیسیوں زخمی ہو گئے ۔ سینکڑوں لوگ خوفناک جھٹکوں سے خوف زدہ ہو کر اپنے گھروں اور بعض تفریح گاہوں سے کھلے علاقوں کی طرف بھاگ نکلے لیکن مکانات منہدم ہونے سے بہت سے شدید زخمی ہو گئے ۔ جنوبی افریقہ میں پچھلے ۳۷ برسوں میں اتنا شدید زلزلہ نہیں آیا ۔

زلزلہ کا مرکز کیپ ٹاؤن سے پچاس میل شمال کی طرف منٹال کا شہر تھا جہاں تلباگ اور دلبرٹے کی بستیوں کو سب سے زیادہ نقصان پہنچا ۔ تلباگ کے قریباً تمام مکانات منہدم ہو گئے ۔ اور دس افراد ہلاک ہو گئے ۔ مرنے والوں میں نو کم عمر بچے تھے ۔ جو کہ سب مقامی باشندے تھے ۔

دولبرٹے کی نواحی بستی ویران ہو گئی ہے ۔ تباہ شدہ مکانات کے ملبہ کے سوا اور کچھ نظر نہیں آتا ۔ امدادی جماعتیں ملبہ میں دبے ہوئے لوگوں کو نکال رہی ہیں ۔ زلزلہ کے سبب چٹانیں گرنے سے ملبہ اور اس کے نواحی علاقہ میں پانی اور بجلی کی سپلائی کا سلسلہ منقطع ہو گیا ۔ اس علاقہ میں ہائی طاقت کے برقی کرنٹ کا تار ٹوٹنے سے ایک جنگل میں آگ لگ گئی جس سے لوگ اور زیادہ سراسیمہ ہو کر دوسرے علاقے کی طرف بھاگنے لگے ۔

کیپ ٹاؤن اور ڈربن کے درمیان تلباگ اور دو قصبوں کی کوئی عمارت سلامت نہیں رہی دونوں قصبوں کی عمارتوں کے ملبے میں بہت سے لوگ دب گئے تباہ شدہ بستیوں کے باشندوں نے رات بازاروں یا کھیتوں میں بسر کی ان میں سے اکثر سردی کے سبب کانپ رہے تھے اور متعدد شدید زخمی ہو گئے تھے ان قصبوں کے نواحی فارم بھی تباہ ہو گئے ۔

ڈربن میں بھی زلزلہ آیا بجلی کی سپلائی ایک گھنٹہ تک منقطع رہی لیکن کوئی نقصان نہیں ہوا ۔ کیپ ٹاؤن میں بھی کوئی شخص ہلاک نہیں ہوا لیکن سینماؤں اور نائٹ کلبوں سے لوگ سراسیمہ ہو کر بھاگے تو متعدد زخمی ہو گئے ۔

پاکستان اور آسٹریلیا کے درمیان فضائی سمجھوتہ

کراچی یکم اکتوبر ۔ پاکستان اور آسٹریلیا کے درمیان کل ایک فضائی سمجھوتہ مکمل ہو گیا ہے جس کے تحت دونوں ملکوں کی فضائی کمپنیاں ایک دوسرے کے علاقوں میں اپنی سروس چلائیں گی ۔ پاکستان کی شہری ہوا بازی کے ڈائریکٹر جنرل مسٹر اے رؤف اور آسٹریلیا کی طرف سے ڈاکٹر الف ہولے نے اس سمجھوتہ پر دستخط کئے ۔

تونس میں سیلاب سے ۲۴۴ افراد ہلاک ہو چکے ہیں

تونس یکم اکتوبر ۔ تونس میں زبردست سیلاب سے ہلاک ہونے والوں کی تعداد ۲۴۴ تک پہنچ گئی ہے ۔ گذشتہ تین روز کی شدید بارشوں کے بعد مکانات گرنے سے پانچ ہزار افراد بے گھر ہو چکے ہیں ۔ سیلاب سے متعدد سڑکیں تباہ ہو گئیں اور مواصلاتی نظام درہم برہم ہو گیا ہے جنیوا میں ریڈ کراس کے ہیڈ کوارٹر نے سیلاب زدہ افراد کے لئے امدادی سامان بھیجنا شروع کر دیا ہے ۔

دُنیا بھارت پر ہنس رہی ہے

کراچی یکم اکتوبر ۔ بھارت کے ممتاز روزنامہ "اسٹیٹسمین" نے کل بھارتی حکومت پر سخت نکتہ چینی کی ہے کہ اس نے رباط میں اسلامی سربراہوں کی کانفرنس میں زبردستی گھسنے کی کوشش کی ہے اور ناکام ہونے پر ساری دنیا میں اپنا مذاق اڑوایا اخبار نے بھارتی حکومت سے مطالبہ کیا کہ بھارتی دفتر خارجہ میں اوپر سے نیچے تک تبدیلیاں کی جائیں ۔

اخبار نے اپنے اداریہ میں کہا ہے کہ اپنی ناکامی پر شرمندہ ہونے کے بجائے دفتر خارجہ ایسے اوٹ پٹانگ بیانات جاری کر رہا ہے جن پر یقین نہیں کیا جا سکتا ۔ آج حالت یہ ہے کہ ساری دنیا بھارتی حکومت کے اس احمقانہ اقدام پر ہنس رہی ہے ۔ ادھر وزارت امور خارجہ کے ترجمان کا کہنا ہے کہ رباط میں جو کچھ ہوا ہے وہ بھارت کے لئے شرمندگی کا باعث نہیں ہے اس پر وزارت خارجہ کے اس گمنام ترجمان کا یہ بیان ہے کہ رباط میں جو ناکامی ہوئی ہے وہ دراصل بھارت کے سیکولرازم اور غیر مذہبی نظریے کی فتح ہے ترجمان کا یہ مضحکہ خیز بیان کسی تبصرے کا محتاج نہیں ہے ۔

اخبار نے لکھا ہے کہ صدر یحییٰ خان بھارت کو سربراہوں کی کانفرنس سے نکالنے کے لئے بھارت کے نام نہاد عرب دوستوں کی کافی حمایت حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے ۔ اخبار نے اس زبردست ناکامی کی وضاحت کے سلسلے میں وزارت خارجہ کے بیان کو قطعی لغو قرار دیا ۔

بھارت کے بائیں بازو کے روزنامہ "نیشنل ہیرالڈ" نے رباط کانفرنس سے بھارت کے اخراج پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ واقعہ بھارت کے سیکولرازم کی خامی اور نامکمل ہونے کا نمونہ ہے ۔ آج پوری قوم کی گردن شرم سے جھک جانی چاہیئے اسلئے نہیں کہ رباط میں کیا ہوا بلکہ اس لئے کہ احمد آباد میں کیا ہوا ہے ۔

اپالو یازدہم کے خلا بازوں کا عالمی دورہ

ہوسٹن (ٹکساس) یکم اکتوبر اپالو ۔ ۱۱ کے چاند کی سیر کرنے والے خلا بازوں نے صدر نکسن کے ذاتی نمائندوں کی حیثیت سے خیر سگالی کا عالمی دورہ شروع کر دیا ۔ ان کے سفر کی پہلی منزل میکسیکو سٹی ہے ۔ تینوں خلا باز نیل آرمسٹرانگ ایڈون ایلڈرن اور مائیکل کولنز اپنی بیویوں کے ہمراہ خاص صدارتی جیٹ طیارے میں سفر کر رہے ہیں ۔ ۳۸ روز کے اس سفر میں وہ ۲۲ ملکوں کا دورہ کریں گے ۔ کل ہوسٹن میں ہوائی جہاز پر سوار ہوتے ہوئے خلا باز کالنز نے کہا اس سفر کا مقصد اپالو کی کامیابی میں باقی دنیا کو شریک کرنا ہے ۔ خلا باز اپنے ساتھ چاند کے سفر کی یادگاریں لے کر چلے ہیں جنہیں وہ ہر ملک کے سربرآوردہ حکام کو بطور تحفہ پیش کریں گے اس جہاں نورد جماعت میں تینوں خلا بازوں کی بیویوں کے علاوہ خلا بازوں کے آٹھ بچے خلا بازوں کے معالج ڈاکٹر ولیم کارپنٹر اور رہبری کے لئے امریکہ محکمہ اطلاعات کے دو افسر شامل ہیں ۔

اسرائیل اور عرب حریت پسندوں کے درمیان جنگ

عمان یکم ستمبر اسرائیل اور اردن کی جنگ بندی سرحد پر آج صبح فلسطین کی قومی تحریک آزادی الفتح کے حریت پسندوں اور اسرائیل کی فوجوں میں باقاعدہ جنگ شروع ہو گئی اسرائیلی فوجوں کی مدد کے لئے اسرائیلی فضائیہ کے طیارے حرکت میں آ گئے اور انہوں نے حریت پسندوں پر زبردست بمباری کی الفتح کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ حریت پسندوں کی طیارہ شکن توپوں نے اسرائیل کا ایک طیارہ مار گرایا اس جنگ میں اسرائیل کے متعدد فوجی ہلاک ہو گئے

غیر جانبدار ملکوں کی آئندہ کانفرنس

راولپنڈی یکم اکتوبر ۔ غیر جانبدار ملکوں کی آئندہ کانفرنس میں پاکستان کو شامل کر لیا جائے گا ۔ نیویارک میں آج کل غیر جانبدار ممالک کی جو کانفرنس ہو رہی ہے اس میں شریک متعدد نمائندوں نے پاکستان کی شمولیت کی حمایت کی ہے ۔ تاہم حکومت پاکستان نے اس مرتبہ شرکت نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے ۔ واضح رہے کہ پاکستان اقوام متحدہ کی سطح پر غیر جانبدار ممالک کی ہمیشہ کھل کر حمایت کرتا رہا ہے اور پاکستانی مندوب غیر جانبدار گروپ کے اجلاسوں میں شرکت کرتے رہے ہیں ۔ نیویارک کی حالیہ کانفرنس میں ایتھوپیا کے وزیر خارجہ نے جو اجلاس کے چیئرمین بھی تھے پاکستان کو اس کانفرنس میں شامل کرنے کا مطالبہ کیا ۔ انہوں نے بتایا کہ متعدد ملکوں نے جن میں نیپال اور سیلون بھی شامل ہیں اجلاس کے چیئرمین کی اس تجویز کی حمایت کی ۔ تاہم پاکستانی مندوب نے موجودہ کانفرنس میں شرکت نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے یہ فیصلہ اس مقصد کے لئے کیا گیا کہ کانفرنس میں بھارتی مندوب کی مخالفت کے پیش نظر شدید اختلافات پیدا ہونے کا اندیشہ تھا اور اس طرح پاکستان کی طرف سے صرف شمولیت کے پر اصرار کے باعث غیر جانبدار ملکوں کی سالانہ کانفرنس ناکام ہو جانے کا خطرہ تھا ۔ حکومت پاکستان نے اجتماعی مفاد کو بالاتر رکھ کر آئندہ سال موسم بہار میں غیر جانبدار ممالک کی کانفرنس میں شامل ہونے کا فیصلہ کیا ۔

بعدالت جناب چوہدری فیض احمد اسلم صاحب پی سی ایس ایڈمنسٹریٹو سول جج با اختیارات رینٹ کنٹرولر لائل پور
درخواست جانشینی نمبر ۱۳۱ بابت ۱۹۶۹ء

عبدالمجید ولد بشیر احمد قوم گوجر سکنہ چک ۱۶۵ گ ب تحصیل سمندری ضلع لائل پور
بنام فتح بی بی وغیرہ (مسئول علیہم)

درخواست بغرض حصول سرٹیفکیٹ جانشینی برائے حصول کرنے مبلغ ۷۲/۵۴۲۱ روپے بابت ترکہ بشیر احمد ولد لال دین قوم گوجر سکنہ چک ۱۶۵ گ ب تحصیل سمندری ضلع لائل پور
اشتہار بنام عوام الناس ۔

ہرگاہ سائل نے درخواست بابت حصول سرٹیفکیٹ جانشینی مورخہ ۹/۹/۶۹ کو عدالت ہذا میں دائر کی ہے لہٰذا عوام الناس کو بذریعہ اشتہار اخبار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی کو کوئی عذر نسبت درخواست مذکور ہو تو مورخہ ۲۰/۱۰/۶۹ کو ۹ بجے صبح اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت ہذا کر پیش کرے ورنہ کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاوے گی اور سائل کو سرٹیفکیٹ جانشینی دے دیا جائے گا ۔

ایڈمنسٹریٹو سول جج لائل پور

دکان قابل فروخت

رحمت بازار غلہ منڈی ربوہ میں لیمپ ہاؤس بہت مشہور اور باموقع فروخت ہو رہی ہے ضرورت مند موقع پر بالمشافہ بات چیت کریں
نیم لیمپ ہاؤس رحمت بازار ربوہ

توسیع واشاعت الفضل کیلئے دورہ

نظارت اصلاح و ارشاد کی طرف سے توسیع و اشاعت الفضل کے سلسلہ میں مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی واقف زندگی کو بعض دیگر مقامات کے علاوہ خصوصی طور پر مندرجہ ذیل مقامات پر بغرض دورہ بھجوایا جا رہا ہے سیالکوٹ، گوجرانوالہ، گجرات جہلم، راولپنڈی، واہ کینٹ ایبٹ آباد، کیمبل پور، مردان اور پشاور ۔
مکرم خواجہ صاحب موصوف توسیع و اشاعت الفضل کے علاوہ بوقت ضرورت اصلاح و ارشاد کا فریضہ بھی سرانجام دیں گے متعلقہ جماعتوں کے امراء و صدر صاحبان نیز دیگر عہدیداران اور مربیان سلسلہ نمائندہ الفضل سے مکمل تعاون فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ۔

(ناظر اصلاح و ارشاد ۔ ربوہ)

معنوی لحاظ سے وہ سب لوگ مسلم تھے جو پہلی اُمتوں میں ہوئے

البتہ خدا تعالیٰ نے "مسلم" نام صرف امت محمدیہ کو دیا کیونکہ یہ قیامت تک رہنے والی تھی۔

۲

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ البقرہ کی آیت اَمْ کُنْتُمْ شُھَدَآءَ اِذْ حَضَرَ یَعْقُوْبَ الْمَوْتُ اِذْ قَالَ لِبَنِیْہِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِیْ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰھَکَ وَاِلٰہَ اٰبَآئِکَ اِبْرٰھٖمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰھًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ لَہٗ مُسْلِمُوْنَ۔ کی تفسیر کرتے ہوئے مزید فرماتے ہیں:۔

"انجیل اور تورات لوگوں کے اپنے رکھے ہوئے نام ہیں اور انہی ناموں سے خدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں اُن کا ذکر کیا ہے۔ اس بات سے کہ قرآن کریم میں ان کے یہ نام آئے ہیں یہ استدلال نہیں ہو سکتا کہ خدا تعالیٰ نے اُن کے یہ نام رکھے تھے۔ جیسے قرآن کریم نے زید کا بھی نام لیا ہے مگر اس کے یہ معنے نہیں کہ جب وہ پیدا ہوا تھا تو اس کا نام خدا تعالیٰ نے رکھا تھا وہ تو اس کے ماں باپ نے ہی رکھا تھا مگر خدا تعالیٰ نے بھی وہی نام لیا کیونکہ اسی نام سے وہ مشہور تھا۔

پھر سابق مذاہب کے پیروؤں کو اس وجہ سے بھی مسلم کا نام نہیں دیا گیا کہ نام پانے کا مستحق کامل مذہب ہی ہوتا ہے۔ پس جب وہ مذہب بھیجا گیا جو اپنے کامل ہونے کی وجہ سے تمام مذاہب سے افضل تھا تو اس کا نام بھی اسلام رکھ دیا گیا تاکہ اس کا نام ہی اس کی غرض و غایت پر روشنی ڈالنے کے لئے کافی ہو ....

اب یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ حضرت یعقوب علیہ السلام نے وصیت کی تھی یا نہیں؟ اور اگر کی تھی تو اس کا کیا ثبوت ہے؟ اس بارہ میں یہ امر یاد رکھنا چاہئیے کہ ہمارے لئے یہ ضروری نہیں کہ ہم اس کا تورات سے ثبوت پیش کریں۔ یہ تو عقلی بات ہے کہ ہر راست باز اپنی اولاد کو اس قسم کی نصیحتیں کرتا اور ان پر عمل کرنے کی تاکید کیا کرتا ہے خصوصاً موت کے وقت اپنی اولاد کو وصیت کرنا تو ایک ایسی عام بات ہے جس کا نظارہ ہمیں لاکھوں آدمیوں کی زندگیوں میں نظر آتا ہے۔ اور پھر حضرت یعقوب علیہ السلام کے لئے تو یہ بات اور بھی ضروری تھی کیونکہ وہ حصہ جو حضور کو کھا چکا ہو اس کے متعلق والدین کو ہمیشہ فکر ہوتی ہے کہ اسے نصیحت کی جائے پس یہ ایک فطری بات ہے جس سے کوئی شخص انکار نہیں کر سکتا لیکن اگر انہوں نے وصیت کی بھی تھی تو سوال یہ ہے کہ کیا بنی اسرائیل نے بائیبل میں یہ وصیت رہنے دینی تھی؟ جن لوگوں کو حضرت اسمٰعیل علیہ السلام سے اتنا بغض ہے کہ راستہ چھوڑ کر بھی ان کی عیب جوئی کر لیتے ہیں۔ اگر ان کا ذکر آ جاتا تو انہوں نے اُسے کہاں رہنے دینا تھا مگر باوجود اس کے کہ اُن کی کتب انسانی دست بُرد سے محفوظ نہیں اس وصیت کے کچھ کچھ نشان ہمیں مل جاتے ہیں۔ اور یہ نشان بھی خود عیسائیوں نے مہیا کیا ہے کئی عیسائیوں نے قرآن کریم کے ترجمے کئے ہیں ان میں سے ایک مترجم راڈویل بھی تھا اُس نے اپنے مترجم قرآن کریم میں اس آیت کے حاشیہ میں لکھا ہے کہ مدارش ربّاہ میں جو طالمود کا حصہ ہے پیدائش باب ۴۹ آیت ۲ کی تفسیر میں لکھا ہے کہ

"اس وقت کہ ہمارے باپ یعقوب نے اس دنیا کو چھوڑا۔ اُس نے اپنے بارہ بیٹوں کو اکٹھا کیا اور ان سے کہا اپنے باپ اسحٰق کی بات کو سنو کیا تمہارے دلوں میں خدا کے متعلق کوئی شبہ ہے؟ انہوں نے کہا سُن اے اسرائیل ہمارے باپ جس طرح تیرے دل میں کوئی شبہ نہیں اسی طرح ہمارے دل میں بھی نہیں کیونکہ وہ آقا ہمارا خدا ہے اور وہ ایک ہے۔"

(MDR. RABBAH ON GEN PARA 98, AND DEUT PARA 2.)

پس حضرت یعقوب علیہ السلام کا اپنے بیٹوں کو جمع کرنا اور انہیں نصیحت کرنا اور پھر ان کا اقرار کرنا ثابت ہے گو اس کی سازی تفصیل نہیں اور یہی فرق ہے کہ جو قرآن کریم کی عظمت کو دوبالا کرتا ہے قرآن کریم ۱۹۰۰ سال کے بعد نازل ہو کر صحیح تفصیل بیان کر دیتا ہے مگر بائیبل اپنے زمانہ کی بھی صحیح تفصیل نہیں بتاتی۔" (تفسیر کبیر سورۃ البقرہ صفحہ ۲۰۶ ، ۲۰۷)

چین ہر ایٹمی طاقت کے حملہ کا منہ توڑ جواب دینے کو تیار ہے: چو این لائی

چین کے قومی دن کے موقع پر پیکنگ میں چیئرمین ماؤزے تنگ نے پریڈ کی سلامی لی

پیکنگ ۲ اکتوبر۔ عوامی جمہوریہ چین کی بیسویں سالگرہ کے موقع پر وزیر اعظم چو این لائی نے اعلان کیا ہے کہ چین کی فوج کسی بھی طرف سے ہونے والے ایٹمی حملہ کا منہ توڑ جواب دینے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ چین کے قومی دن کی تقریبات کے آغاز سے قبل ایک استقبالیہ سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان کا ملک بین الاقوامی سرحدی تنازعات کے حل کے لئے مذاکرات کو ترجیح دے گا۔ اس کے علاوہ چین ویٹ نام کے محنت کش عوام کی جدوجہد آزادی کی پہلے کی طرح بھرپور حمایت کرتا رہے گا۔ کل صبح پیکنگ میں یوم آزادی کی تقریبات کا آغاز پریڈ سے ہوا جس میں لاکھوں کی تعداد میں فوجی شریک ہوئے۔ اعلان کے مطابق چیئرمین ماؤزے تنگ اور نائب چیئرمین لن پیاؤ نے پریڈ کی سلامی لی۔

ایجنسی فرانس پریس نے بتایا ہے کہ چیئرمین ماؤزے تنگ کی صحت بہت اچھی تھی اور وہ ہشاش بشاش تھے۔ پریڈ کی سلامی لیتے وقت ان کے چہرے پر مسکراہٹ تھی۔

اس کے علاوہ دوسرے شہروں میں بھی ریلی منعقد ہوئی۔ چین کے وزیر اعظم مسٹر چو این لائی نے چین کی خارجہ پالیسی کا ذکر کرتے ہوئے کہا چین دنیا بھر کے محکوم لوگوں کی جدوجہد آزادی کی ہمیشہ حمایت کرتا رہے گا۔ اور اپنے دوست ممالک کے خلاف سامراجی طاقتوں کی سازشوں اور جارحانہ اقدامات کا مقابلہ کرتا رہے گا۔

مسٹر چو این لائی نے کہا کہ چین اپنے دوستوں کی ہمیشہ امداد کرتا رہے گا۔ ویٹ نام کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ویٹ نام کی عوامی جدوجہد آزادی کی کامیابی کا دن قریب آ گیا ہے۔

چینی حکومت کے ایک اعلان میں کہا گیا ہے کہ چین امن و استحکام کا علمبردار ہے تاہم اگر اسے امریکی سامراج یا روسی ترمیم پسندوں کی طرف سے کسی اچانک حملے کا مقابلہ کرنا پڑا تو وہ اس کا منہ توڑ جواب دے گا۔ یہ اعلان جو انقلاب چین کی بیسویں سالگرہ کے موقع پر جاری کیا گیا ہے۔ اس اعلان میں امریکہ اور روس پر الزام لگایا کہ وہ چین کے سرحدی علاقوں میں بغاوت کرانے کی ناکام کوششیں کرتے رہے ہیں اور برطرف شدہ صدر لیو شاؤ چی کو بحال کرنے کی جدوجہد کرتے رہے ہیں۔ اعلان میں دنیا بھر کے عوام سے اپیل کی گئی کہ وہ ایک ایسی انقلابی جنگ شروع کر دیں جس سے امریکہ اور روس کی طرف سے متوقع ایٹمی حملے کے امکانات ہی ختم کر دیئے جائیں۔ چین نے اس موقع پر فارموسا کو سامراج کے حاشیہ برداروں سے آزاد کرانے کا عزم بھی کیا ہے اور چینی عوام سے داخلی محاذ پر پرولتاری آمریت کو مضبوط بنانے کی اپیل کی ہے۔

دریں اثناء چین کے وزیر اعظم چو این لائی نے کل رات پیکنگ میں ایک استقبالیہ سے خطاب کرتے ہوئے اس موقف کو دہرایا کہ چین امریکی سامراج کے خلاف جنوبی ویٹ نام کی جدوجہد کی حمایت جاری رکھے گا۔

عشرہ وصولی ـــــ یکم اخاء تا ۱۰ اخاء

"مرکز کی ہدایت کے مطابق مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ یکم اخاء تا ۱۰ اخاء (یکم اکتوبر تا ۱۰ اکتوبر) عشرہ وصولی منا رہی ہے زعماء اور منتظمین مال سے گزارش ہے کہ اس عشرہ کو ہر لحاظ سے کامیاب بنائیں۔ تمام خدام سے ماہ اخاء کے چندہ کے علاوہ سابقہ بقایا جات بھی وصول کریں۔ نیز ہمارا سالانہ اجتماع بالکل قریب ہے ہر خادم سے با شرح چندہ سالانہ اجتماع بھی وصول کیا جائے۔ تمام خدام سے درخواست ہے کہ زعماء اور منتظمین مال سے پورا پورا تعاون کریں۔"

(ناظم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷